Daily Times
Your right to know — A new voice for a new Pakistan
November 17, 2015

Value added textile exports to dip further by 20%

KARACHI: The value added textile exports would plunge by approximately 20 percent further if the sales tax imposed on the exports is not withdrawn.

The exports have declined by 13.42 percent in the first quarter of the current fiscal year. The increasing cost of doing business for the export-oriented industry eventually reduced the vital exports drastically besides increasing electricity and gas charges. The government, instead of withdrawing 2 percent sales tax on exports, increased sales tax on exports by 50 percent in the last budget 2015-16.

"The government was unable to refund sales tax claims, how can it pay back the claims after increasing it by 50 percent, questioned Pakistan Apparel Forum Chairman Jawed Bilwani. He said such policies are seriously impacting the value added textile export sector and not the spinning sector.

Quoting official figures of Pakistan Bureau of Statistics, he said the overall exports during July to October declined by 13.42 percent as compared to the corresponding year. During the same period, the overall exports of Bangladesh increased by 4.95 percent and Vietnam 9.20 percent, whereas the overall exports of China and Sri Lanka decreased negligibly by 2.50 percent and 4.50 percent respectively, he added.

He said, "These figures once again clearly prove that the government is consulting only with those whose agenda is to decrease exports on account of their personal gains. In the last fiscal year 2014-15, overall exports also declined by around 5 percent."

The government, he said, should understand that until and unless the major causes are not addressed and if value added textile sector is not supported and their grievances in terms of cost of doing business/manufacturing are not evaluated in comparison with regional competing countries, our exports would never increase.

"We have time and again proposed the government to hire foreign consultants for assessing the difference in the cost of manufacturing in Pakistan vis-a-vis Bangladesh, India, Sri Lanka, Cambodia, Vietnam and China. This would actually give a true and clear picture of why our exports have nose-dived," he added.

He asked the prime minister and finance minister to invite value added textile sector for threadbare deliberations to ascertain the causes of this depressing situation, adding that it is imperative that cost of all essential utilities be brought down at the level of our neighbouring and other competing countries, while priority should be given to the export oriented industries in the supply of all utilities without interruption.

****

17 NOV 2015 The Express Tribune

Overseas shipments

Exports crushed by high costs

Drop in exports reflects govt's reluctance to consult industry

OUR CORRESPONDENT
KARACHI

The government needs to look into the reasons for a 13.42% decline in exports in the first four months of fiscal year 2015-16, said Pakistan Apparel Forum Chairman and Value Added Textile Forum Chief Coordinator Muhammad Jawed Bilwani.

Pakistan's overall exports during July-October declined by 13.42% compared to the same period of last fiscal year. Whereas, exports of major competitors, Bangladesh and Vietnam, rose 4.95% and 9.20% respectively, Bilwani said in a statement issued on Monday.

During this period, exports of China and Sri Lanka decreased negligibly by 2.50% and 4.50% respectively.

These figures point out that the government is not consulting the industry representatives, he added. In the last fiscal year 2014-15, overall exports had also declined by approximately 5%.

CONTRAST

13.42%

is the decline in exports from Pakistan for July-Oct 2015, compared to a rise of 4.95% in Bangladesh's exports

Bilwani asserted that the major reason for the persistent decline in exports is the high cost of inputs - tariff of gas, electricity, water and raw material prices - in comparison to the neighbouring countries.

Moreover, sales tax refunds, customs rebates and other claims blocked by the government are also causing a major liquidity crunch.

He said at the end of the PPP tenure, it imposed 2% sales tax on exports, which was then strongly opposed by the PML-N. However, after coming to power, instead of withdrawing the tax, the PML-N government increased the tax rate on exports by 50% in the budget for 2015-16.

روزنامہ جنگ کراچی منگل 17 نومبر 2015ء

ویلیو ایڈڈ سیکٹر کو سہارا دیئے بغیر برآمدات میں کسی صورت اضافہ ممکن نہیں، جاوید بلوانی

پاکستان ادارہ شماریات کی جانب سے برآمدات کے لئے جاری کئے بغیر اعداد و شمار لمحہ فکریہ ہیں

روپے کی قدر میں کمی کے باوجود تیزی سے برآمدات گرنے کی وجہ مہنگی بجلی، گیس، پانی اور خام مال ہیں، چیئرمین اپیرل فورم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ملکی برآمدات میں تشویش ناک حد تک کمی ہو رہی ہے، اگر ویلیو ایڈڈ سیکٹر کو سہارا دیئے بغیر ملکی برآمدات میں کسی صورت اضافہ نہیں کیا جا سکے گا۔ پاکستان اپرل فورم کے چیئرمین جاوید بلوانی کا کہنا ہے کہ پاکستان ادارہ شماریات نے برآمدات کے جو اعداد و شمار جاری کیے ہیں وہ لمحہ فکریہ ہیں۔ انھوں نے کہا کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں موجودہ سال کے جولائی سے اکتوبر میں ملکی برآمدات میں 13.42 فیصد کی کمی ہوئی جب کہ پاکستان کے مد مقابل ممالک جن میں بنگلہ دیش کی برآمدات میں 5 فیصد اور ویت نام کی برآمدات میں اسی عرصے میں 9 فیصد سے زائد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ جاوید بلوانی کا کہنا ہے کہ اعداد و شمار سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت چند لوگوں کے انفرادی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے غلط فیصلے کر رہی ہے۔ جاوید بلوانی کا کہنا ہے کہ پاکستانی روپے کی قدر میں کمی کے باوجود ملکی برآمدات اس تیزی سے گرنے کی وجہ مہنگی بجلی، گیس، پانی اور خام مال ہیں اور ان سمیت سیلز ٹیکس ریفنڈ اور کسٹم ریبیٹ کی مد میں برآمد کنندگان کے کروڑوں روپے کی ادائیگیاں نہ ہونا شامل ہیں۔ جاوید بلوانی کا مزید کہنا ہے کہ موجودہ حکومت نے برآمدات پر 2 فیصد سیلز ٹیکس ختم کرنے کے بجائے موجودہ بجٹ میں مزید 50 فیصد اضافہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پہلے ہی ریفنڈ نہیں دے پا رہی تھی اس کے باوجود سیلز ٹیکس کی شرح میں 50 فیصد اضافہ کر دیا اور یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ اس اضافے کے ساتھ حکومت ریفنڈ وقت پر کیسے ادا کر سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ پیش ہونے سے پہلے وزیر خزانہ اور چیئرمین ایف بی آر سے ملاقات کے دوران یہ بات واضح کر دی تھی کہ اگر سلز ٹیکس کی شرح میں اضافہ کیا گیا اور موجودہ سیلز ٹیکس واپس نہ لیا گیا تو برآمدات میں 20 فیصد تک کمی ہو جائے گی اور موجودہ سال کے صرف 4 ماہ میں ملکی برآمدات میں 13.42 فیصد کی کمی آ چکی ہے اور اگر حکومت حقیقی طور پر برآمدات میں اضافہ چاہتی ہے تو پیداواری لاگت بل خصوص بجلی اور گیس کے نرخ میں کمی کر کے ہمسایہ اور حریف ممالک کے نرخ کے مطابق لانا ہوگا۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ حکومت نے گھریلوں صارفین کو بجلی اور گیس فراہم کرنے کیلئے انڈسٹریز کی قیمتوں میں بلا جواز اضافہ کر دیا ہے تاکہ انڈسٹریز کم سے کم گیس اور بجلی استعمال کرے، حکومت کے اس اقدام سے برآمدات کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ جاوید بلوانی نے وزیر اعظم اور وفاقی وزیر خزانہ سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان کی ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر سے ملاقات کرے اور موجودہ مشکل حالات سے نکالنے کے لیے بجلی اور گیس کے نرخ ریجنل حریف ممالک کے مقابلے میں یکساں نافذ کر کے اس کے لئے ٹیرف اسٹرکچر میں علیحدہ کھاتہ کھولا جائے۔ ٹیکسٹائل سیکٹر کو خصوصی درجہ دیا جائے اور ترجیحی طور پر پورا سال بلا تعطل گیس، بجلی، پانی فراہم کیا جائے۔ "نو پیمنٹ، نو ریفنڈ" سسٹم نافذ کیا جائے۔ روکے گئے سیلز ٹیکس، کسٹمز ری بیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل کے تمام کلیمز کی فوری ادائیگیاں کی جائیں۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ نئی بات (14) 17 نومبر 2015ء

ملکی برآمدات میں تشویشناک کمی باعث تشویش ہے، جاوید بلوانی

پاکستان ادارہ شماریات نے برآمدات کے جو اعداد و شمار جاری کئے ہیں وہ لمحہ فکریہ ہیں

کراچی (کامرس رپورٹر) ملکی برآمدات میں تشویش ناک حد تک کمی ہو رہی ہے، اگر ویلیو ایڈڈ سیکٹر کو سپورٹ فراہم نہیں کی گئی تو ملکی برآمدات میں کسی صورت اضافہ نہیں کیا جاسکے گا۔ پاکستان اپرل فورم کے چیئرمین جاوید بلوانی کا کہنا ہے کہ پاکستان ادارہ شماریات نے برآمدات کے جو اعداد و شمار جاری کئے ہیں وہ لمحہ فکریہ ہیں۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں موجودہ سال کے جولائی سے اکتوبر میں ملکی برآمدات میں 13.42 فیصد کی کمی ہوئی جب کہ پاکستان کے مدمقابل ممالک جن میں بنگلہ دیش کی برآمدات میں 5 فیصد اور ویت نام کی برآمدات میں اسی عرصے میں 9 فیصد سے زائد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، اعداد و شمار سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت چند لوگوں کے انفرادی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے غلط فیصلے کر رہی ہے۔ جاوید بلوانی کا کہنا ہے کہ پاکستانی روپے کی قدر میں کمی کے باوجود ملکی برآمدات اس تیزی سے گرنے کی وجہ مہنگی بجلی، گیس، پانی اور خام مال ہیں اور ان سمیت سیلز ٹیکس ریفنڈ اور کسٹم ریبیٹ کی مد میں برآمدکنندگان کے کروڑوں روپے کی ادائیگیاں نہ ہونا شامل ہیں۔ انکا مزید کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی کی گزشتہ حکومت میں برآمدات پر 2 فیصد سیلز ٹیکس کی مسلم لیگ ن نے شدید مخالفت کی تھی اور اس وقت کی حکومت سے اسے ختم کرنے کا بھی مطالبہ کیا تھا۔

روزنامہ بیوپار کراچی (4) 17 نومبر 2015ء

ملکی برآمدات میں تشویش ناک حد تک کمی ہو رہی ہے، جاوید بلوانی

اگر ویلیو ایڈڈ سیکٹر کو سپورٹ فراہم نہیں کی گئی تو ملکی برآمدات میں کسی صورت اضافہ نہیں کیا جاسکے گا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ملکی برآمدات میں تشویش ناک حد تک کمی ہو رہی ہے، اگر ویلیو ایڈڈ سیکٹر کو سپورٹ فراہم نہیں کی گئی تو ملکی برآمدات میں کسی صورت اضافہ نہیں کیا جاسکے گا۔ پاکستان اپرل فورم کے چیئرمین جاوید بلوانی کا کہنا ہے کہ پاکستان ادارہ شماریات نے برآمدات کے جو اعداد و شمار جاری کئے ہیں وہ لمحہ فکریہ ہیں۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں موجودہ سال کے جولائی سے اکتوبر میں ملکی برآمدات میں 13.42 فیصد کی کمی ہوئی جب کہ پاکستان کے مدمقابل ممالک جن میں بنگلہ دیش کی برآمدات میں 5 فیصد اور ویت نام کی برآمدات میں اسی عرصے میں 9 فیصد سے زائد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، اعداد و شمار سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت چند لوگوں کے انفرادی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے غلط فیصلے کر رہی ہے۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI